آگاہی سیّد امیر کلال قدس سرہ

حضرت مولانا شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

محمد نذیر رانجھا



آگاہی سیّد امیر کلال قدس سرہٗ

(م۷۷۲ھ/۱۳۷۰ء)

تصنیف

حضرت مولانا شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ

(نواسۂ حضرت سیّد امیر حمزہؒ بن حضرت سیّد امیر کلالؒ)

ترجمہ، مقدمہ، تخریج آیات و احادیث

محمد نذیر رانجھا

الفتح پبلی کیشنز

راولپنڈی

اشاعت اوّل ۲۰۱۰ء

۲۹۷.۴۰۹۲

ش ۱۵ شہاب الدین

آ گاہی سیّد امیر کلال قدس سرہٗ/ شہاب الدین؛ مترجم: محمد نذیر رانجھا۔

راولپنڈی: الفتح پبلی کیشنز، ۲۰۱۰ء

۱۹۱ ص

اشاریہ

۱. اسلام ۲. تذکرہ

297.4092

SHA Shahab-ud-Din

Aagahi Syed Ameer Kulaal Quds'sarahu/ by Shahab-ud-Din; translated by Muhammad Nazir Ranjha.- Rawalpindi: Al-Fath Publications, 2010

191 p.

ISBN 978-969-9400-00-1

Includes Index

1. Islam 2. Biography

الفتح پبلی کیشنز

- + 92 322 517 741 3
- alfathpublications@gmail.com

distributor

VPrint Book Productions

- + 92 51 581 479 6
- + 92 300 519 254 3
- vprint.vp@gmail.com
- www.vprint.com.pk

تقریظ

از طرف

سلطان الاولیاء قدوۃ العلماء مرجع الخواص والعوام

ابوالخلیل حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ وسجادہ نشین خانقاہ سراجیہ، کندیاں، ضلع میانوالی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہمارے شجرۂ طیبہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی سند میں ایک عظیم شخصیت قدوۃ السالکین حضرت خواجہ سیّد شمس الدین میر کلال قدس سرہٗ بھی ہیں، جو اخلاص وللّٰہیت، عبادت وریاضت، تقویٰ و پرہیز گاری کے مجسمہ تھے۔ جن کی رَگ رَگ ولُوں لُوں میں اتباعِ سنت رَچی بسی ہوئی تھی۔ اپنے متوسلین اور رُفقاء کو بھی اس کی تعلیم دیتے رہتے تھے۔ چنانچہ ان کا ارشاد ہے کہ:

"اگر تمہاری رات عبادت میں کمان کی مانند خمیدہ ہو جائے اور تمہارا پیٹ حضرت رب العزت کے جلال سے کمان کی زِہ کی طرح باریک ہو جائے تو بھی کام ہرگز مقصود کو نہیں پہنچتا، جب تک کہ تم اپنے لقمہ اور خرقہ کو پاک نہ رکھو۔ جب تک حضرت (محمد) مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شریعت کی پیروی نہ کرو گے، اُس وقت تک مقصود تک نہیں پہنچ سکو گے، کیونکہ تمام کاموں کی اصل شریعت کی پیروی ہے۔"

(دیکھئے: ص ۶۴)

ایسی مقدس شخصیات وقدسی ذوات کی صحبت اختیار کرنے، ان کے تذکرے کرنے اور اُن

جب حضرت سیّد امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ نے یہ وصیتیں فرمائیں تو فرمایا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے اور ہمارے احباب کے کام کا سرانجام اِن وصیتوں کی نگہداشت پر ہو۔ پھر فرمایا کہ پہلے مشائخ نے اپنے اپنے مریدوں سے ارشادات فرمائے جن کو وہ بجالائے۔ میں بھی امیدوار ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے احباب کو ہماری وصیتوں پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

مذکورہ بالا وصیتوں کے بعد حضرت امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ گوشۂ تنہائی میں تشریف لے گئے اور تین دن تک آپ نے کسی صاحبزادے سے بات نہ کی۔ تین دن کے بعد آپ نے مراقبہ سے سر اُٹھایا اور خدا کی بہت حمد کی۔ حاضرینِ مجلس نے سوال کیا کہ اے مخدوم! آپ نے اس مقام میں بہت حمد کی، ہمیں بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اس کا سبب کیا ہے؟ حضرت امیر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تین دن سے میں مراقبہ میں تھا اور تنہائی کے گوشہ میں لوگوں کی ملاقات سے متنفر تھا۔ میں دریائے حیرت میں غوطہ زن تھا کہ ہمارا اور ہمارے احباب کا کیا حال ہوگا؟ ہاتف غیبی نے ہمارے باطن میں یہ ندا دی کہ اے امیر کلال! ہم نے تجھ پر، تیرے احباب پر، تیرے دوستوں پر اور اُن لوگوں پر جن پر آپ کے مطبخ کی مکھی بیٹھی ہو، رحمت کی اور سب کے گناہ معاف کر دیے۔ تم خوش ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے تم پر رحمت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمائے گا۔ حضرت امیر رحمۃ اللہ علیہ اسی دن جوارِ رحمت الٰہی میں جا بسے۔ (۱۴)

اولاد امجاد

آپ کے چار صاحبزادے تھے، جن کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

۱۔ حضرت سیّد امیر برہان رحمۃ اللہ علیہ

سب سے بڑے صاحبزادے تھے۔ آپ کے والد بزرگوار فرمایا کرتے تھے کہ یہ فرزند میری برہان ہے۔ آپ کی تربیت حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند قدس سرہٗ (م ۷۹۱ھ/ ۱۳۸۸ء) کے سپرد تھی۔ (۱۵)

۲۔ حضرت سیّد امیر شاہ رحمۃ اللہ علیہ

آپ کے دوسرے فرزند تھے۔ آپ نمک کی تجارت کرتے تھے۔ والد بزرگوار نے ان کی تربیت حضرت شیخ یادگارؒ کے سپرد فرمائی تھی۔ (۱۶)

حواشی مقدمہ

۱۔ دیکھئے: ص۳۹؛ تذکرہ مشائخ نقشبندیہ، ص۹۳

۲۔ دیکھئے: ص۳۹ ۳۔ دیکھئے: ص۴۲

۴۔ دیکھئے: ص۴۰ ۵۔ دیکھئے: ص۴۵

۶۔ تذکرہ مشائخ نقشبندیہ، ص۱۲۵ ۷۔ دیکھئے: ص۴۳

۸۔ دیکھئے: ص۴۲ ۹۔ دیکھئے: ص۵۰

۱۰۔ دیکھئے: ص۵۱ ۱۱۔ دیکھئے: ص۶۷

۱۲۔ دیکھئے: ص۷۱

۱۳۔ دیکھئے: ص۱۰۷؛ تذکرہ مشائخ نقشبندیہ، ص۹۷

۱۴۔ تذکرہ مشائخ نقشبندیہ، ص۹۷-۱۰۱؛ نیز دیکھئے: ص۹۰-۱۰۳، ۱۰۵-۱۰۶

۱۵۔ دیکھئے: ص۱۰۴؛ رشحات، ص۷۷-۷۹

۱۶۔ دیکھئے: ص۱۰۴؛ رشحات، ص۷۹-۸۰

۱۷۔ دیکھئے: ص۱۰۴؛ رشحات، ص۷۹-۸۵

۱۸۔ دیکھئے: ص۱۰۴؛ رشحات، ص۸۵

۱۹۔ رشحات، ص۸۵-۹۰ ۲۰۔ ایضاً، ص۹۰

۲۱۔ ایضاً ۲۲۔ ایضاً

۲۳۔ ایضاً، ص۹۰-۹۲ ۲۴۔ ایضاً، ص۹۲

۲۵۔ ایضاً

۲۶۔ نیز دیکھئے: ص۹۲، ۱۱۳-۱۲۲؛ رشحات، ص۷۹، ۸۵-۹۰